ا۔ کالج کا محل وقوع اور تاریخی پسِ منظر

وقارالنساء کالج یکم جنوری ۱۹۵۶ء میں ایک نیک نام پرائیویٹ تعلیمی ادارے کے طور پر قائم ہوا۔۱۹۷۲ء میں گورنمنٹ نے اس ادارے کو اپنی تحویل میں لے لیا اور تب سے اب تک یہ تعلیمی ادارہ گورنمنٹ آف پنجاب کے زیرنگرانی تعلیمی کاوشوں میں مصروف کار ہے۔

وقارالنساء کالج تقریباً 28 ایکڑ زمین کے وسیع وعریض رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔راولپنڈی ڈویژن میں رقبہ اور طالبعلموں کی تعداد کے اعتبار سے سب سے بڑا کالج ہے۔اس تعلیمی ادارے کے تین جانب سڑکیں ہیں جن میں ٹیپو روڈ بہت اہم ہے جو اس کالج کو ائیر پورٹ روڈ اور مری روڈ کے ساتھ ملاتی ہے اس کالج کی خوبصورتی اس کے وسیع وعریض لان اور کھیلوں کے میدان ہیں۔ جہاں پر طالبات تعلیم کے ساتھ ساتھ دیگر تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لیتی ہیں۔

اس کالج میں داخل ہوتے ہی یہاں کے قدرتی ماحول کی خوبصورتی مثلاً بے شمار درخت، رنگا رنگ پرندے، بڑے بڑے سبزہ زار، انسان کو محسور کر لیتے ہیں۔ مری روڈ وٹیپو روڈ کی بے ہنگم ٹریفک کے بعد اس کالج کی چار دیواری ایک ٹھنڈی ہوا کا جھونکا مہیا کرتی ہے۔موسم بہار میں اونچے اونچے درخت اپنے پھولوں اور پھلوں سے کالج کے ماحول کو تر وتازہ بناتے ہیں۔ یہ تمام چیزیں تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ طالبات کی ذہنی وجسمانی نشوونما کرتی ہیں۔

کالج کا تمام تدریسی اسٹاف تجربہ کار اور اعلیٰ تعلیمی استعداد کا حامل ہے۔ یہ کالج انٹرمیڈیٹ سطح تک ،جس میں سائنس اور آرٹس کے ،انٹر گروپس بھی شامل ہیں جو کہ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ وسیکنڈری ایجوکیشن راولپنڈی کے ساتھ منسلک ہے۔ جب کہ ڈگری کلاسز، ایم اے/ ایم ایس سی، BS اور B. Com گروپ شامل ہیں جو کہ یونیورسٹی آف پنجاب لاہور کے ساتھ منسلک ہے۔

کالج کا ماحول تعلیم ،کھیل وتفریح تینوں کے لئے عمدہ ہے۔استاد شفیق، کالج انتظامیہ معاون اور پرنسپل اپنی ماہرانہ تعلیمی صلاحیتوں کے ساتھ ہمہ وقت بہتر تعلیمی ماحول کے لئے کوشاں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وقارالنساء کالج کی طالبات تعلیمی میدان کے علاوہ ہر سال ڈرامہ، مذاکرہ، قرأت، موسیقی، فنون لطیفہ و دیگر سرگرمیوں میں بے شمار انعامات حاصل کرتی ہیں۔

۲۔ تدریسی شعبہ جات واساتذہ

پرنسپل

پروفیسر ڈاکٹر سائرہ مفتی — پی۔ایچ۔ڈی زوالوجی، ایم فل، ایم ایس سی

۱۔ شعبہ اُردو

مسز شگفتہ شہناز (صدر شعبہ)	ایم فل	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز عذرا شاہد	ایم اے	ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر روبینہ شاہین	پی ایچ ڈی	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز ادیبہ لطیف	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز راحیلہ بتول	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سعدیہ ہما ماجد	پی ایچ ڈی	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز رضوانہ مبارکہ	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز سمیرا اسلم اعوان	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز سیدہ عفت ہمدانی	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز صفیہ کوثر	ایم اے	لیکچرار
مسز اسماء رؤف	ایم اے	لیکچرار
مسز ثمینہ اسلم	ایم اے	لیکچرار

۲۔ شعبہ انگریزی

مسز نبیل فریحہ (صدر شعبہ)	ایم اے	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز کنیز زہرہ حسن	ایم اے	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مس شمائلہ جبار	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز حافظہ ثروت فاطمہ	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز نگہت بتول	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز نادیہ احسن	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز سعدیہ مظفر	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز عائشہ ظفر	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز نگہت زیتون	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مس نورین حبیب	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
سیدہ مدیحہ محسن	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز عذرا احمد	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز بشریٰ اسلم	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز نوین قاسم	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز سبین اویس	ایم اے	لیکچرار
مسز انیقہ نیازی	ایم اے	لیکچرار
مس سلمیٰ اختر	ایم اے	لیکچرار
مس صباء اعوان	ایم اے	لیکچرار

۳۔ شعبہ اسلامیات

ڈاکٹر زاہدہ پروین (صدر شعبہ)	پی ایچ ڈی	پروفیسر

مسز ریحانہ رفیق	ایم اے	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز زاہدہ ساجد	ایم اے	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز طاہرہ کلثوم	ایم اے	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز بشریٰ احمد	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز صائمہ انور	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر

۴۔ شعبہ ایجوکیشن

مسز نگہت یاسمین (صدر شعبہ)	ایم اے	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز روبینہ صادق	ایم اے	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز ثمینہ بخاری	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز عمارہ ادریس	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مس شازیہ گل	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر

۵۔ شعبہ باٹنی

مسز نائلہ صدیقی (صدر شعبہ)	ایم فل	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز عظمیٰ خورشید	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز راشدہ بتول	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز فرحت ناہید سید	ایم ایس سی	اسسٹنٹ پروفیسر

۶۔ شعبہ تاریخ

حافظہ مس عاصمہ سلیم (صدر شعبہ)	ایم ایس سی	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز عابدہ زیدی	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز شبانہ اقبال	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز مہوش تبسم	ایم اے	لیکچرار

۷۔ شعبہ جغرافیہ

مسز روبینہ تاثیر (صدر شعبہ)	ایم ایس سی	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز انجم مقصود	ایم ایس سی	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز ثمین افضال	ایم ایس سی	لیکچرار

۸۔ شعبہ ذوالوجی (حیاتیات)

ڈاکٹر میمونہ ناز (صدر شعبہ)	پی ایچ ڈی	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز گل نسرین	ایم ایس سی	اسسٹنٹ پروفیسر
مس شعیبہ ناز	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز عارفہ خان	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز امبر ایوب	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر

۹۔ شعبہ پولیٹیکل سائنس

مسز تسنیم سکندر (صدر شعبہ)	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز سعیدہ جلیل	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز انیتا رشید	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مس ماریہ جاوید	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز خنساء جنجوعہ	ایم فل	لیکچرار

۱۰۔ شعبہ سوشیالوجی

مسز فرزانہ تحسین (صدر شعبہ)	ایم اے	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز عاصمہ ظفر	ایم فل	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز شازیہ اقبال	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز مسرت جبین	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر

۱۱۔ شعبہ عربی

مسز سنبل جمال (صدر شعبہ)	ایم فل	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز مہ جبین	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر

۱۲۔ شعبہ فارسی

مسز سنیتا کماری (صدر شعبہ)	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر

۱۳۔ شعبہ کمپیوٹر سائنس

مسز نفیسہ راشد (صدر شعبہ)	ایم سی ایس	لیکچرار

۱۴۔ شعبہ فنون لطیفہ

مسز ناہید کیانی (صدر شعبہ)	ایم اے	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز فرحت زیدی	ایم اے	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز عاصمہ تنویر	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر

۱۵۔ شعبہ فزکس (علم طبیعات)

ڈاکٹر ثمینہ گلستان (صدر شعبہ)	پی ایچ ڈی	اسسٹنٹ پروفیسر
مس آصفہ ممتاز	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز صائمہ طارق	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مس زاہدہ سرفراز	ایم ایس سی	لیکچرار
مس صدف	ایم فل	لیکچرار
مس مریم بی بی	ایم ایس سی	لیکچرار

۱۶۔ شعبہ کیمسٹری (علم کیمیاء)

مس ہما حیدر (صدر شعبہ)	ایم ایس سی	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز صائمہ گلناز	ایم ایس سی	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز توصیف ناز	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز لبنیٰ اورنگزیب	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز صدف رعنا	ایم فل	لیکچرار
مس نازش خان	ایم فل	لیکچرار

۱۷۔ شعبہ معاشیات

مسز ثمینہ حیدر (صدر شعبہ)	ایم اے	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز شبانہ انجم	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز معیدہ مراد	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز راحیلہ ابراہیم	ایم فل	لیکچرار

۱۸۔ شعبہ شماریات

مسز عائشہ انور (صدر شعبہ)	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز عائشہ طاہرہ	ایم فل	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز زرقا ریحان	ایم ایس سی	لیکچرار
مسز ماریہ عمر	ایم فل	لیکچرار
مسز صبا معظم	ایم فل	لیکچرار

۱۹۔ شعبہ مطالعہ پاکستان

مسز روبینہ ریاض (صدر شعبہ)	ایم اے	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز نجمہ شاہد	ایم ایس سی	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز بشریٰ نورین	ایم فل	لیکچرار

۲۰۔ شعبہ علم ریاضی

مسز وجیہہ عامر (صدر شعبہ)	ایم ایس سی	لیکچرار
مس میمونہ	ایم ایس سی	لیکچرار

۲۱۔ شعبہ نفسیات

مسز مسرت نعیم (صدر شعبہ)	ایم ایس سی	ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر ہما ظفر	پی ایچ ڈی	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز شہلا احمد	ایم ایس سی	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز زرقا خالد	ایم ایس سی	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز آمنہ غلام رسول	ایم ایس سی	لیکچرار
مس آسیہ فیض	ایم فل	لیکچرار
مسز انیقہ وحید	ایم ایس سی	لیکچرار
مسز خدیجہ نواز	ایم ایس سی	لیکچرار

۲۲۔ شعبہ ہوم اکنامکس

مسز فریحہ اصغر (صدر شعبہ)	ایم ایس سی	ایسوسی ایٹ پروفیسر
مسز کنیز فاطمہ	ایم ایس سی	اسسٹنٹ پروفیسر

۲۳۔ شعبہ ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن

مسز مریم پروین قاسم (صدر شعبہ)	ایم اے	ایسوسی ایٹ پروفیسر

۲۴۔ شعبہ لائبریری

مسز جمیلہ بنفشہ کرن	ایم ایل آئی ایس	لائبریرین/لیکچرار

۳۔ دفتری عملہ

۱۔	چوہدری محمد آصف	ہیڈ کلرک	۲۔	مسز شمیم اختر	اسسٹنٹ کلرک
۳۔	فوزیہ کوثر	سینئر کلرک	۴۔	حق نواز	جونیئر کلرک
۵۔	شاہد محمود	جونیئر کلرک	۶۔	عبیداللہ	جونیئر کلرک
۷۔	سمیرا اکرم	سنیئر کلرک	۸۔	بشریٰ رحمان	جونیئر کلرک

لیبارٹری عملہ

۱۔	فوزیہ لطیف	اسسٹنٹ باٹنی لیب	۲۔	ناصرہ بی بی	اسسٹنٹ کیمسٹری لیب
۳۔	صاعقہ	اسسٹنٹ زوالوجی لیب	۴۔	ارم سلطانہ	اسسٹنٹ باٹنی لیب
۵۔	صدف اعجاز	اسسٹنٹ فزکس لیب	۶۔	تہمینہ یاسمین	اسسٹنٹ فزکس لیب
۷۔	رخسانہ طاہر	اسسٹنٹ کیمسٹری لیب	۸۔	ریحانہ	اسسٹنٹ زوالوجی لیب

۴۔ کالج میں داخلے کے قواعد

۱۔ درخواست فارم اور کالج پراسپیکٹس کالج کے دفتر سے ادائیگی پر دستیاب ہے۔

۲۔ کالج میں داخلے کے لئے مقرر کردہ درخواست فارم پُر کرنے کے بعد مندرجہ ذیل تصدیق شدہ فوٹو اسٹیٹ دستاویزات کے ساتھ کالج میں جمع کرائیں۔

i۔ پروویژنل سرٹیفکیٹ

ii۔ اسکول و کالج چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ

iii۔ کریکٹر سرٹیفکیٹ

iv۔ بورڈ کا رزلٹ کارڈ/ فیڈرل بورڈ کی طالبات NOC اور مارک شیٹ یا سند کی بورڈ سے Verified Copy یعنی تصدیق شدہ کاپی جمع کرائیں۔

v۔ میٹرک یا ایف اے کا رجسٹریشن کارڈ

vi۔ نادرا کا جاری کردہ ''ب'' فارم جس میں طالبہ کا رجسٹریشن نمبر بھی درج ہو۔

vii۔ راولپنڈی بورڈ کے علاوہ امیدواروں کے لئے دوسرے بورڈ سے مائیگریشن سرٹیفکیٹ اور میٹرک کی مارک شیٹ کی متعقہ بورڈ سے Verified Copy بھی مہیا کریں۔

viii۔ تعلیم کے علاوہ دیگر سرگرمیوں کے سرٹیفکیٹ

ix۔ 3 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر نیلے بیک گراؤنڈ کے ساتھ کالج میں فیس جمع کرانے کے وقت شناخت کے لئے دینا لازمی ہے۔ دو تصاویر 1x1 کالج شناختی کارڈ کے لئے درکار ہیں۔

x۔ درخواست فارم پر والد یا سرپرست کے دستخط ہونا لازمی ہیں۔ والد کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ب فارم کے ساتھ منسلک کریں۔

(نامکمل درخواست فارم کو داخلہ کے وقت لسٹ میں شامل نہیں کیا جائے گا)

۳۔ داخلہ گورنمنٹ پالیسی کے تحت صرف میرٹ پر ہوگا۔

۴۔ i۔ ایف ایس سی اور ایف اے کے لئے داخلہ فارم الگ الگ رنگ کے ہوں گے۔ ایف اے یا ایف ایس سی فرسٹ ائیر میں داخلہ لینے والی ایسی امیدوار جس نے راولپنڈی بورڈ کے علاوہ کسی بھی دوسرے بورڈ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے۔ وہ متعلقہ بورڈ کا مائیگریشن سرٹیفکیٹ فراہم کرے گی اور O Level (اولیول) کا امتحان پاس کرنے والی اُمیدوار یا کسی ایسے مدرسہ سے امتحان پاس کرنے والی اُمیدوار جس کا تعلق پنڈی بورڈ سے نہیں ہے مساوی Equivalence فراہم کرے گی۔

ii۔ ڈگری کلاسز کے لئے داخلہ فارم۔ بی اے کے لئے سفید رنگ اور بی ایس سی کے لئے الگ رنگ میں دستیاب ہیں۔

iii۔ بی اے، بی ایس سی تھرڈ ائیر میں داخلہ لینے والی ایسی امیدوار جس نے کسی بھی ایسے بورڈ سے انٹر کا امتحان پاس کیا ہے کہ جس کا الحاق پنجاب یونیورسٹی سے نہ ہو وہ مائیگریشن سرٹیفکیٹ فراہم کرے گی اور ایسی امیدوار جس نے A Level کا امتحان پاس کیا ہے یا کسی مدرسہ یا کسی بھی ایسے ادارہ سے امتحان دیا ہے کہ وہ ادارہ خود مختار ہے تو ایسی تمام امیدوار (Equivalence) مساوی سرٹیفکیٹ فراہم کریں گی۔

۵۔ کالج میں داخلہ لینے کے لئے امیدواروں کو اپنے درخواست فارم بمعہ تمام دستاویزات بورڈ یا یونیورسٹی کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ کے اندر جمع کرانا ہوں گے۔ مقررہ تاریخ پر فارم جمع کرانے والی طالبات ایک خاص تاریخ تک لیٹ فیس کے ساتھ داخلہ فیس جمع کرانے کی مجاز ہوں گی اور ایسی امیدوار جس کا نتیجہ بورڈ نے کسی وجہ سے روک لیا ہو اس کا داخلہ بورڈ یا یونیورسٹی کی مقرر کردہ تاریخ کی موجودگی اور نشست کی دستیابی سے مشروط ہوگا۔

۶۔ کالج میں داخلہ لینے کے لئے پرنسپل کی منظوری حتمی ہوگی۔

۷۔ جو اُمیدوار سائنس گروپ سے میرٹ پر مسترد کئے جائیں گے، وہ آرٹس میں داخلہ کے مستحق نہیں ہوں گے۔ آرٹس کے لئے علیحدہ فارم پر درخواست دینا ہوگی۔

۸۔ جو اُمیدوار کالج میں داخلہ کے اہل قرار دیئے جائیں گے۔ ان کی فہرست کالج نوٹس بورڈ پر لگا دی جائے گی۔

۹۔ جو اُمیدوار داخلہ کے لئے اہل قرار دیئے جائیں گے انہیں کالج انتظامیہ کی جانب سے خاص تاریخوں پر اپنے اصلی تعلیمی اسناد لانے کو کہا جائے گا اور اصلی اسناد کی تسلی کے بعد کالج کے متعلقہ بینک میں فیس جمع کرانے کے مجاز ہوں گے۔ جن طالبات نے راولپنڈی بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے امتحان پاس کیا ہے انہیں اپنی اصلی اسناد کالج انتظامیہ کے پاس جمع کرانا ہوں گی۔

۱۰۔ کسی بھی اُمیدوار کا داخلہ اس کی اسناد میں بے قاعدگی یا کمی کی بناء پر کسی بھی وقت ختم کیا جا سکتا ہے۔

۱۱۔ کالج کے نظم وضبط کے قواعد ہر طالبہ پر لاگو ہوں گے اور جو طالبات ان کی خلاف ورزی کریں گی وہ جرمانے اور کالج کیمپس سے نکالے جانے کی سزاوار ہوں گی۔

۱۲۔ طالبات صرف وہی مضامین لے سکتی ہیں جن کی ترتیب پراسپیکٹس میں موجود ہے اور ٹائم ٹیبل میں درج ہے۔

۱۳۔ جن طالبات نے سینئر کیمبرج کا امتحان دے رکھا ہے اگر وہ سال اوّل میں داخلے کے خواہش مند ہیں تو انہیں پیشگی اطلاع دینا ہوگی تاکہ ان کی نشستیں محفوظ رکھی جا سکیں۔

۵۔ مجوزہ تعلیمی نصاب

الف۔ لازمی مضامین

(i)	انگریزی	۲ پرچے	۲۰۰ نمبر	(ii)	اُردو	۲ پرچے	۲۰۰ نمبر
(iii)	مطالعہ پاکستان	ا پرچہ	۵۰ نمبر	(iv)	اسلامیات	ا پرچہ	۵۰ نمبر

نوٹ: (غیر ملکی طالبات اُردو لازمی کی جگہ پاکستانی کلچر اور انگریزی لازمی کی جگہ اختیاری انگلش لے سکتی ہیں)

ب۔ اختیاری مضامین

جو طالبات فرسٹ ائیر میں داخلہ لینا چاہتی ہیں۔ انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ درج ذیل گروپس میں سے کوئی سے تین مضامین کا انتخاب کریں۔ ہر گروپ میں سے کسی ایک مضمون کا انتخاب کرنا ہوگا۔

سیریل نمبر	گروپ "1"	گروپ "2"	گروپ "3" ایف اے فرسٹ ائیر ۲۰۱۹۔۲۰۲۰
1	اسلامیات	اکنامکس	اردو۔ انگریزی۔ تاریخ۔ سوکس۔ لائبریری سائنس
2	اسلامیات	سوشیالوجی	عربی۔ فارسی۔ تاریخ۔ جغرافیہ۔ لائبریری سائنس
3	اسلامیات	ایجوکیشن	اردو۔ عربی۔ فارسی۔ سوکس۔ جغرافیہ۔ ہوم اکنامکس
4	نفسیات	سوشیالوجی	انگریزی۔ تاریخ۔ سوکس۔ جغرافیہ
5	نفسیات	ایجوکیشن	اردو۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی۔ جغرافیہ۔ ہوم اکنامکس
6	نفسیات	اکنامکس	انگریزی۔ عربی۔ جغرافیہ۔ لائبریری سائنس۔ ہوم اکنامکس
7	کمپیوٹر سائنس	سوشیالوجی	اردو۔ انگریزی۔ تاریخ۔ سوکس۔ ہوم اکنامکس
8	کمپیوٹر سائنس	اکنامکس	انگریزی۔ عربی۔ فارسی۔ سوکس۔ جغرافیہ۔ لائبریری سائنس۔ ہوم اکنامکس
9	فائن آرٹس	سوشیالوجی	اردو۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی۔ ہوم اکنامکس
10	فائن آرٹس	ایجوکیشن	اردو۔ انگریزی۔ تاریخ۔ سوکس۔ جغرافیہ۔ لائبریری سائنس
11	کمپیوٹر سائنس	فریکل ایجوکیشن	اردو۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی۔ تاریخ۔ سوکس۔ جغرافیہ۔ ہوم اکنامکس۔ لائبریری سائنس
12	فائن آرٹس	فزیکل ایجوکیشن	اردو۔ عربی۔ فارسی۔ تاریخ۔ سوکس۔ جغرافیہ

نوٹ: **تبدیلی صرف گروپ سے گروپ کی ہوگی۔ بشرطیکہ وہاں سیٹیں موجود ہوں۔**

نوٹ: صرف وہ طالبات جنہوں نے میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے اور میٹرک میں ریاضی اختیاری پڑھا ہوا ہے F.Sc فرسٹ ائیر میں شماریات اور ریاضی لے سکتی ہیں، جن طالبات نے FA فرسٹ ائیر میں انگلش لٹریچر اور فائن آرٹس کا مضمون لینا ہے انہیں داخلہ سے پیشتر ان مضامین میں ٹیسٹ دینا ہوگا اور وہی طالبات ان مضامین کی اہل ہوں گی جو ٹیسٹ میں پاس ہوں گی اور فائن آرٹس کے ساتھ فزیکل ایجوکیشن نہیں لیا جا سکتا۔ ٹیسٹ کی تاریخ کا اعلان داخلہ فارم دیتے وقت کر دیا جائے گا۔

نوٹ برائے طالبات کمپیوٹر سائنس:

وہ طالبات کمپیوٹر سائنس گروپ کا انتخاب کر سکتی ہیں جو کالج میں 2 بجے تک ٹھہر سکیں۔

نوٹ برائے طالبات آئی کام:

I.Com میں وہ طالبات داخلے کی اہل ہوں گی جنہوں نے میٹرک سائنس مضامین میں کیا ہو اور Math میں 60% نمبر لے رکھے ہوں۔ نیز جو طالبات **Send Up** یعنی دسمبر کے امتحانات میں تمام مضامین میں کامیاب نہیں ہوں گی اُن کا داخلہ کالج کی طرف سے نہیں بھیجا جائے گا۔

I-Com SUBJECT			
1- Accounting	2- Business Math	3- Economics	4- Commerce

اختیاری مضامین (سائنس گروپ)

طالبات مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک سیٹ کا انتخاب کر سکتیں ہیں ہر مضمون ۲۰۰ نمبر کا ہے۔

۱-	**پری میڈیکل**	فزکس، کیمسٹری، بیالوجی	۲-	**پری انجینئرنگ**	فزکس، کیمسٹری، ریاضی
۳-	**آئی۔سی۔ایس**	فزکس/شماریات، ریاضی، کمپیوٹر سائنس	۴-	**جنرل سائنس**	شماریات، ریاضی، اکنامکس

نوٹ: آئی۔سی۔ایس اور جنرل سائنس میں صرف وہ طالبات داخلے کی اہل ہوں گی جنہوں نے میٹرک سائنس مضامین کے ساتھ کیا ہوگا۔ آرٹس مضامین کے ساتھ میٹرک کرنے والی طالبات کسی صورت یہ مضامین لینے کی اہل نہ ہوں گی۔

ڈگری کلاسز کے لئے مجوزہ نصاب (بی اے، بی ایس سی)

۱۔ لازمی مضامین

۱۔	انگریزی	۲ پرچے	۲۰۰ نمبر	۲۔	مطالعہ پاکستان	۱ پرچہ	۴۰ نمبر	۳۔	اسلامیات	۱ پرچہ	۶۰ نمبر

نوٹ: بی ایس سی کی طالبات کے لئے صرف ۱۰۰ نمبر کا انگریزی لازمی کا پرچہ ہوگا۔

۲۔ اختیاری مضامین (ہیومینیٹیز گروپ)

جو طالبات تھرڈ ائیر میں داخلہ لینا چاہتی ہیں۔ انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ درج ذیل گروپس میں سے دو مضامین کا انتخاب کریں۔ ہر گروپ سے ایک مضمون کا انتخاب کرنا ہوگا۔

مضامین کی تبدیلی کی صورت میں پورا گروپ تبدیل کرنا ہوگا۔

گروپ ''ا''	گروپ ''۲''
ایجوکیشن، اسلامیات، سائیکالوجی، کمپیوٹر سائنس، پولیٹیکل سائنس، عربی	سوشیالوجی، ہوم اکنامکس، فزیکل ایجوکیشن، جغرافیہ، تاریخ، لائبریری سائنس، فائن آرٹس

نوٹ: مندرجہ ذیل آپشنل مضامین میں سے کسی ایک کا انتخاب کریں:

فارسی	اُردو	عربی

نوٹ: B. A میں انہی دو مضامین کے انتخاب کو ترجیح دی جائے گی جو F. A میں پڑھے ہوئے ہوں۔

فائن آرٹس اور انگلش لٹریچر کے مضامین لینے سے پہلے ان مضامین کا ٹیسٹ پاس کرنا ہوگا۔

۳۔ بی ایس سی کے لئے اختیاری مضامین

طالبات کو مندرجہ ذیل مضامین کے سیٹ میں سے کسی ایک سیٹ کا انتخاب کرنا ہے۔ ہر مضمون ۲۰۰ نمبر کا ہے۔ طالبات کی ۴۰۰ سیٹیں بی ایس سی کے لئے مخصوص ہیں۔ ریاضی میں داخلے کی اُمیدواروں کے لئے لازمی ہے کہ اُن کے F.Sc میں ریاضی کے نمبر 60% ہوں۔

گروپس تھرڈ ائیر بی ایس سی

درج ذیل گروپس میں سے ایک گروپ کا انتخاب کریں۔

گروپ ۱	شماریات	اکنامکس	جنرل ریاضی
گروپ ۲	شماریات	اکنامکس	کمپیوٹر سائنس
گروپ ۳	شماریات	ریاضی	ریاضی
گروپ ۴	جغرافیہ	اکنامکس	کمپیوٹر سائنس
گروپ ۵	جغرافیہ	اکنامکس	جنرل ریاضی

B. Com پروگرام

نوٹ: B. Com میں مندرجہ ذیل گروپ داخلہ لے سکتے ہیں۔

i- I.Com ii- G.Sc iii- Pre Medical iv- Pre Eng

ایم اے/ ایم ایس سی پروگرام

۱۔ایم اے اسلامیات

۲۔ایم اے پولیٹیکل سائنس (سیاسیات)

۳۔ایم ایس سی نفسیات (Applied Psychology)

۴۔ ایم اے ایجوکیشن

۶۔ الف۔ فنڈز اور فیسوں کی ادائیگی کا شیڈول

(نوٹ: گورنمنٹ کی نئی پالیسی کی صورت میں درج ذیل میں ردوبدل ہوسکتی ہے)

نمبرشمار	نام فیس فنڈ	ایف اے	ایف ایس سی	بی اے	بی ایس سی	ایم اے/ایم ایس سی
1	داخلہ فیس	80روپے سالانہ	65روپے سالانہ	225روپے سالانہ	275روپے سالانہ	325روپے سالانہ
2	ٹیوشن فیس	600روپے سالانہ	600روپے سالانہ	720روپے سالانہ	720روپے سالانہ	960روپے سالانہ
3	کمپیوٹر فیس	300روپے سالانہ	300روپے سالانہ	400روپے سالانہ	روپے سالانہ	600روپے سالانہ
4	لائبریری سکیورٹی	300روپے سالانہ	300روپے سالانہ	500روپے سالانہ	500روپے سالانہ	1500روپے سالانہ
5	یونین فنڈ	50روپے سالانہ	50روپے سالانہ	50روپے سالانہ	50روپے سالانہ	100روپے سالانہ
6	ریڈکراس فنڈ	60روپے سالانہ	60روپے سالانہ	60روپے سالانہ	60روپے سالانہ	60روپے سالانہ
7	کالج کارڈ	50روپے سالانہ	50روپے سالانہ	50روپے سالانہ	50روپے سالانہ	50روپے سالانہ
8	میڈیکل فنڈ	50روپے سالانہ	50روپے سالانہ	50روپے سالانہ	50روپے سالانہ	50روپے سالانہ
9	میگزین فنڈ	120روپے سالانہ	120روپے سالانہ	120روپے سالانہ	120روپے سالانہ	120روپے سالانہ
10	بورڈ/یونیورسٹی رجسٹریشن/فیس	1695روپے سالانہ	1695روپے سالانہ	4230روپے سالانہ	4230روپے سالانہ	2000روپے سالانہ
11	سٹوڈنٹس ویلفیئر فنڈ	50روپے سالانہ	50روپے سالانہ	50روپے سالانہ	50روپے سالانہ	100روپے سالانہ
12	پریکٹیکل فیس	60روپے سالانہ	60روپے سالانہ	120روپے سالانہ	120روپے سالانہ	240روپے سالانہ
13	سپورٹس فنڈ	180روپے سالانہ	180روپے سالانہ	180روپے سالانہ	180روپے سالانہ	180روپے سالانہ
14	برقع فنڈ	100روپے سالانہ	100روپے سالانہ	100روپے سالانہ	100روپے سالانہ	100روپے سالانہ
15	بورڈ/یونیورسٹی سے الحاق شدہ	240روپے سالانہ	240روپے سالانہ	360روپے سالانہ	360روپے سالانہ	200روپے سالانہ
16	امتحانی فنڈ	180روپے سالانہ	180روپے سالانہ	180روپے سالانہ	180روپے سالانہ	200روپے سالانہ
17	ٹرانسپورٹ فنڈ	150روپے سالانہ	150روپے سالانہ	150روپے سالانہ	150روپے سالانہ	150روپے سالانہ

نوٹ:

☆ لائبریری سکیورٹی فیس ہر سال 30 اپریل تک قابل واپسی ہے۔

☆ کالج کارڈ گم ہونے کی صورت میں -/100 روپے ڈپلیکیٹ کالج کارڈ کے لئے ادا کرنا ہوں گے۔

☆ بورڈ اور یونیورسٹی کی داخلہ اور رجسٹریشن فیس میں تبدیلی ہوسکتی ہے۔

ب۔ فیسوں اور فنڈز کی ادائیگی کے قواعد

۱۔ ایک طالبہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایک تعلیمی سال کی کالج فیس اور فنڈز یکمشت ادا کرے۔

۲۔ (i) سیکنڈ ائیر اور فورتھ ائیر کی وہ طالبات جو ایک ماہ کے اندر اپنے تمام تعلیمی واجبات ادا نہ کرسکیں گی ان کا داخلہ خود بخود منسوخ ہو جائے گا۔

(ii) فرسٹ ائیر اور تھرڈ ائیر کی طالبات کو اپنی فیسیں اور فنڈز داخلہ کے وقت ادا کرنا ہوں گے۔

(iii) فرسٹ ائیر اور تھرڈ ائیر کی طالبات کو داخلہ کے وقت کالج فیس جمع کرانے کے بعد اسی دن یا اس سے اگلے دن اپنی کالج رول نمبر سلپ کالج انتظامیہ سے لینا ہو گی، ورنہ ان کا داخلہ خود بخود منسوخ سمجھا جائے گا۔

۳۔ جو فیس ایک مرتبہ جمع کرادی جائے گی وہ واپس نہیں ہوسکتی۔

۴۔ کالج چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ صرف اسی صورت میں دیا جائے گا اگر کالج کے تمام واجبات ادا ہوں گے اور کالج آفس سے ملنے والے فارم پر ان کے ادا ہونے کی وضاحت موجود ہوگی۔

۵۔ جو طالبات کالج چھوڑنے کی خواہش مند ہوں انہیں اسی وقت کالج انتظامیہ کو مطلع کرنا ہوگا ورنہ ان کی فیسیں بقایا جات کی صورت میں جمع ہوتی رہیں گی اور انہیں کالج چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ اور لائبریری سیکورٹی اس صورت میں مل سکے گی جب وہ اس دورانیہ کے تمام واجبات ادا کریں گی۔

۶۔ اگر کوئی طالبہ اپنے رزلٹ نکلنے کے دو سال بعد تک سیکورٹی کا دعویٰ نہیں کرے گی تو یہ سیکورٹی خود بخود کالج کے کھاتے میں ضم ہو جائے گی۔

۷۔ سیکورٹی صرف بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات کے ساتھ ادا ہو سکے گی۔

۷۔ فنڈز اور فیسوں کی ادائیگی کا شیڈول

کالج فیس میں رعایت دینے کی مجاز صرف فیس کنسیشن کمیٹی ہے۔تمام ایسی طالبات اپنی درخواستیں کالج آفس سے ملنے والے کنسیشن فارم کو پُر کرنے کے بعد جمع کرائیں گی۔اُن درخواستوں پر غور کرنے کے بعد مندرجہ ذیل رعاتیں حاصل ہوں گی۔کنسیشن فارم داخلہ فارم کے ساتھ اپلائی کریں ورنہ اس پر غور نہیں کیا جائے گا۔

ا۔	کم آمدنی والا گروپ	آدھی فیس معاف
۲۔	استاد پیشہ کی بڑی بچی	مکمل فیس معاف
۳۔	استاد پیشہ کی دوسری بچی	آدھی فیس معاف
۴۔	ایسی طالبات جو یہ سرٹیفکیٹ مہیا کر دیں کہ ان کا دوسرا بہن بھائی پنجاب گورنمنٹ اسکول یا کالج میں پڑھ رہا ہے۔	آدھی فیس معاف

۸۔ کالج کا نظم وضبط

ا۔ طالبات کے معاملات میں کالج کونسل اور پرنسپل کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۲۔ کلاسز میں باقاعدگی کالج کا سب سے اہم اصول ہے۔اس پر انتہائی سختی سے عمل درآمد ہوگا اور جو طالبات بغیر کسی درخواست کے مسلسل ۱۵ دن کے لئے کالج سے غیر حاضر ہوں گی۔ان کے رول نمبر خود بخود منسوخ ہو جائیں گے۔

۳۔ ایف اے فرسٹ ائیر اور بی اے فرسٹ ائیر کی طالبات کو اس بات کی اجازت دی جاتی ہے کہ وہ کلاسز شروع ہونے کے 7 دن کے اندر اندر اپنے مضامین تبدیل کرا سکتی ہیں۔طالبات کو مضمون تبدیل کرتے وقت وہ مضامین لینے کی اجازت ہوگی جن میں سیٹوں کی گنجائش ہوگی۔ایسے مضامین جن میں سیٹیں مکمل ہو چکی ہوں گی ان میں تبدیلی ممکن نہیں ہوگی۔

۴۔ تمام مضامین میں داخلہ صرف اور صرف میرٹ کی بنیاد پر دیا جائے گا۔سیٹوں کے ختم ہوتے ہی طالبات کو کسی اور مضمون کا انتخاب کرنا ہوگا۔اس معاملہ پر کوئی سفارش یا درخواست قابل غور نہیں ہوگی۔

۵۔ ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے قواعد وضوابط کے مطابق 75% سے کم حاضریوں والی طالبات کا داخلہ بورڈ/ یونیورسٹی کو نہیں بھجوایا جائے گا۔ کالج امتحانات سے غیر حاضر طالبات کو قواعد وضوابط کے مطابق جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

۶۔ کالج اسمبلی کا ٹائم آٹھ بجے ہے اور کوئی بھی طالبہ صبح ساڑھے آٹھ بجے کے بعد کالج میں داخل نہیں ہوسکتی اور گیٹ کھلنے سے پہلے کالج کی حدود سے باہر نہیں جاسکتی۔

۷۔ طالبات کو سختی سے تنبیہ کی جاتی ہے کہ وہ کالج، کالج یونیفارم میں آئیں۔ جب رول نمبر لینے آئیں یا پریکٹیکل کاپیاں چیک کرانے آئیں تو کالج یونیفارم میں ہوں ورنہ کالج میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا اور اگر طالبات مکمل کالج یونیفارم میں نہیں پائی جائیں گی تو انہیں جرمانہ کیا جائے گا۔

۸۔ کوئی طالبہ کالج میں موبائل فون لانے کی مجاز نہیں ہوگی۔ اگر کوئی طالبہ موبائل فون کے ساتھ پکڑی گئی تو موبائل فون ضبط کرلیا جائے گا اور جرمانہ بھی ہوگا دوسری مرتبہ ایسا کرنے پر کالج سے نکال دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں والدین کالج انتظامیہ سے رجوع نہ کریں۔

۹۔ طالبات کو کالج کی حدود کے اندر کسی بھی ملاقاتی سے ملنے کی اجازت نہیں ہوگی اور نہ ہی کوئی طالبہ ٹیلیفون کال موصول کرسکتی ہے۔

۱۰۔ اسمبلی پریڈ (جس میں قرآن کریم کی تعلیم دی جاتی ہے) میں تمام طالبات کی شرکت ضروری ہے۔ اس پریڈ سے غیر حاضر ہونے والوں کو شعبہ ہائر ایجوکیشن کے قواعد وضوابط کے مطابق فی پریڈ جرمانہ کیا جائے گا۔

۱۱۔ داخلہ کے سلسلے میں مرد حضرات یا رشتہ دار ٹیلیفون پر اجازت حاصل کئے بغیر کالج حدود میں داخل نہیں ہوسکتے۔ اس سلسلہ میں طالبات کو بذات خود پرنسپل سے ملنا چاہیے۔

۱۲۔ طالبات کو داخلہ کے وقت جو سیکشن دیا جائے گا اسے تبدیل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۱۳۔ گورنمنٹ قواعد کے مطابق مقامی مائیگریشن کی اجازت نہیں ہے۔

۱۴۔ کالج پرنسپل کالج کونسل سے مشاورت کے بعد کسی بھی طالبہ کو کالج کے ڈسپلن خراب کرنے یا غیر مہذب سرگرمیوں کی پاداش میں کالج سے خارج کرنے کی مجاز ہوں گی اور اس معاملے میں کالج کے ڈسپلن کو چیلنج نہیں کیا جاسکے گا۔ ایک بار کسی بھی حتمی فیصلہ کے بعد قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔

۱۵۔ کسی دن بھی کسی کلاس میں Surprise چیکنگ کی جاسکتی ہے موبائل فون یا کسی غیر متعلقہ چیز کے ملنے پر کالج سے نکالا جاسکتا ہے۔ میک اَپ کا سامان ضبط کرلیا جائے گا۔

۱۶۔ Short Attendance پر طالبات کا داخلہ روک لیا جائے گا۔

۹۔ تعلیمی دورانیہ

تعلیمی سال تین دورانیوں میں منقسم ہے۔

۱۔	ستمبر سے نومبر	پڑھائی	
	دسمبر	ایف اے/ ایف ایس سی	Send Upامتحان
		بی اے/ بی ایس سی تھرڈ ائیر	Send Upامتحان
		فورتھ ائیر	Send Upامتحان
		وقفہ دسمبر کی چھٹیاں	
۲۔	جنوری سے اپریل	پڑھائی	
		ایف اے/ ایف ایس سی	پری بورڈ امتحانات
		بی اے/ بی ایس سی تھرڈ ائیر	پری یونیورسٹی امتحانات
		فورتھ ائیر	پری یونیورسٹی امتحانات
۳۔	اپریل سے جون	بورڈ/ یونیورسٹی کے سالانہ امتحانات	

نوٹ:

۱۔ پری بورڈ اور پری یونیورسٹی امتحانات میں تمام طالبات کے لیے تمام مضامین میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔
ورنہ کالج انتظامیہ اُن کی رول نمبر سلپ روک لے گی۔

۲۔ ماہانہ ٹیسٹ ہائر ایجوکیشن کی مجوزہ تاریخ کے مطابق لئے جائیں گے۔ جن میں پاس ہونا لازمی ہے۔

۱۰۔ کالج امتحانات کے قواعد

امتحانات کی پالیسی کالج کے قواعد وضوابط میں انتہائی اہم ہے۔طالبات خواہ کسی بھی کلاس کی ہوں باقاعدگی سے تمام ٹیسٹ اور امتحانات میں حاضر ہونا لازمی ہے۔امتحانات کی کمیٹی نے مختلف کلاسوں کے لئے جو اصول وضع کئے ہیں تمام طالبات ان کی پابند ہیں اور ان میں کسی قسم کی ترمیم وتبدیلی کی گنجائش نہیں ہے۔

۱۔ فرسٹ ائیر

(i) طالبات کے لئے لازمی ہے کہ وہ ہر مضمون میں کم از کم 33% نمبر حاصل کریں۔بصورت دیگر ان کا داخلہ بورڈ کے امتحانات کے لئے نہیں بھیجا جائے گا۔

(ii) طالبات جن کی حاضری 75% سے کم ہوگی وہ بھی بورڈ کے امتحانات کے لئے نا اہل ہوں گی۔

نوٹ: (فرسٹ ائیر کی طالبات کے لئے بورڈ کا کوئی دوسرا امتحان منعقد نہیں ہوگا۔اگر وہ پہلی بار اس امتحان کے لئے مسترد کر دی گئیں تو انہیں از سر نو داخلہ لینا پڑے گا۔)

۲۔ سیکنڈ ائیر

(i) طالبات کے لئے لازمی ہے کہ وہ ہر مضمون میں کم از کم 33% نمبر حاصل کریں۔بصورت دیگر ان کا داخلہ بورڈ کے امتحانات کے لئے نہیں بھیجا جائے گا۔

(ii) طالبات جن کی حاضری 75% سے کم ہوگی وہ بھی بورڈ کے امتحانات کے لئے نا اہل ہوں گی۔

(iii) جو طالبات بورڈ کے فرسٹ ائیر کے امتحان میں کسی بھی مضمون میں فیل ہو گئیں،ان کا داخلہ بورڈ کے سالانہ امتحان کی بجائے Bi-Annual میں بھیجا جائے گا۔

۳۔ ضروری قواعد

(i) ایف اے،ایف ایس سی،بی اے،بی ایس سی اور ماسٹر کی تمام طالبات کی Send Up اور پری بورڈ/یونیورسٹی امتحان میں شمولیت اور پاس کرنا لازمی ہے اگر کوئی طالبہ یہ امتحان نہیں دے گی تو اس کا داخلہ روک لیا جائے گا۔نیز 75% حاضری بھی لازمی ہے۔

(ii) وہ طالبات جو تین مضامین میں فیل ہوں گی انہیں کالج سے فارغ کر دیا جائے گا۔

(iii) وہ طالبات جو اختیاری مضامین یا ایک اختیاری مضمون اور انگلش میں فیل ہوں گی ان کا Retest لیا جائے گا۔جس کا پاس کرنا لازمی ہوگا۔بصورت دیگر کالج انتظامیہ انہیں کالج سے فارغ (Detain) کر دے گی۔

(iv) SendUp (دسمبر ٹیسٹ) کے بعد طالبات کی کالج میں حاضری ضروری ہے۔

نیز پری بورڈ اور پری یونیورسٹی امتحانات میں بھی نہ صرف تمام طالبات کی شرکت لازمی ہے۔بلکہ تمام مضامین میں بھی کامیاب ہونا ضروری ہے۔ورنہ کالج انتظامیہ طالبات کی رول نمبر سلپ روک لے گی۔

۱۱۔ ٹرانسفر و مائیگریشن کے معاملات

وہ طالبات جنہوں نے راولپنڈی بورڈ یا پنجاب یونیورسٹی لاہور کے علاوہ کہیں اور سے امتحان پاس کیا ہے اور اس کالج میں داخلے کی خواہشمند ہیں انہیں مندرجہ ذیل چیزیں فراہم کرنا ہوں گی۔

(i) سابقہ ادارے کا کیریکٹر سرٹیفکیٹ اور کالج یا اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ

(ii) سابقہ ادارے سے اپنی آخری دن تک کی حاضریوں کا ریکارڈ

(iii) سابقہ بورڈ یا یونیورسٹی کے رجسٹرار یا سیکرٹری سے مائیگریشن سرٹیفکیٹ (یعنی NOC) کے ساتھ سند یا مارک شیٹ کی تصدیق شدہ کاپی

(iv) سابقہ کالج میں داخلہ کا ثبوت رجسٹریشن ریٹرن کا وہ صفحہ جس کے اوپر آپ کا رول نمبر، نام، ولدیت اور دیگر کوائف درج ہیں اور آپ کے متعلقہ کالج نے اپنے متعلقہ بورڈ یا یونیورسٹی کو رجسٹرڈ کرایا ہے اس کی مصدقہ فوٹو کاپی۔

(v) سابقہ کالج میں داخلہ لیتے وقت جو فیس ادارہ میں جمع کرائی گئی ہے۔ اس فیس کی رسید۔

مزید برآں کالج کی پرنسپل طالبہ کے اچھے سلوک، اچھے ڈسپلن اور اچھی شہرت کا ریکارڈ بھی مانگ سکتی ہیں۔

مائیگریشن کے سلسلے میں اگر پرنسپل کی رضامندی شامل ہو اور کالج میں نشست دستیاب ہوگی تو داخلہ دیا جاسکے گا ورنہ یہ داخلہ مندرجہ بالا وجوہات کی بنا پر مسترد بھی کیا جاسکتا ہے۔

۱۲۔ کالج میں چھٹی لینے کے قواعد

طالبات کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ کالج کی تمام تعلیمی سرگرمیوں، کلاسز اور کالج کی تمام تقریبات میں شرکت کریں اگر کوئی ذاتی مجبوری ایسا کرنے میں حائل ہو تو مندرجہ ذیل قواعد پر عمل پیرا ہوں:

(i) چھٹی حاصل کرنے کے لیے ایک درخواست دیں جس پر طالبہ کا نام، رول نمبر، کلاس اور چھٹی کی وجہ درج ہو اور والدین میں سے کسی ایک کے دستخط موجود ہوں۔

(ii) اگر طالبہ کو بسلسلہ علالت دس دن سے زیادہ کی چھٹی مطلوب ہے تو درخواست کے ساتھ سرکاری ہاسپٹل کا میڈیکل سرٹیفکیٹ لگایا جائے۔

(iii) بغیر درخواست چھٹی کرنے اور کالج آ کر کلاسز میں غیر حاضر رہنے کی صورت میں فی لیکچر -/10 روپے جرمانہ وصول کیا جائے گا۔

(iv) بغیر اطلاع کے دس دن مسلسل غیر حاضری پر داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔

۱۳۔ کالج یونیفارم

تمام طالبات کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ کالج یونیفارم کی پابندی کریں۔ روزانہ مکمل یونیفارم میں کالج آئیں جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(ا) سفید کاٹن کی شلوار قمیض ہونی چاہیے۔ یونیفارم قمیض اور شلوار کا ڈیزائن نوٹس بورڈ اور پراسپکٹس پر ملاحظہ کیجیے۔

تفصیلات درج ذیل ہیں۔

الف) قمیض کا مخصوص ڈیزائن یہ ہے۔ کوٹ کالر اور فل آستین کف کے ساتھ قمیض جس کی لمبائی گھٹنے سے نیچے اور چاک 15 انچ ہونی چاہیے اور شلوار کا پائنچہ 7 انچ کا ہونا چاہیے۔ ٹراؤزرز (Trousers) کی اجازت نہیں ہے۔

ب) کالے رنگ کے جوتے کی اجازت ہے۔ جوتا بند ہونا چاہیے۔
ج) وہ طالبات جو حجاب یا اسکارف لیتی ہیں وہ صرف سادہ پیکو کے ساتھ کالے حجاب یا اسکارف لے سکتی ہیں۔ رنگ برنگے اسکارف اور حجاب ضبط کر لئے جائیں گے۔
د) کالے رنگ کا سادہ بُنا ہوا سویٹر، بلیزر اور ہاف کوٹ کی اجازت ہے۔ لیکن ان میں کسی قسم کا ڈیزائن اور رنگ دار پٹیوں کی سختی سے ممانعت ہے۔
ذ) تمام طالبات کو ہدایت کی جاتی ہے کہ کالج صاف شفاف یونیفارم اور اچھے طریقے پر بنے ہوئے بالوں کے ساتھ آئیں۔
ر) کالج میں کسی طالبہ کو میک اپ اور جیولری استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔
ز) اگر کسی طالبہ نے وضع کیے گئے یونیفارم ڈیزائن میں تبدیلی کی تو جرمانے کی سزاوار ہوگی
س) والدین سختی سے اِن تمام پابندیوں کو یقینی بنائیں۔

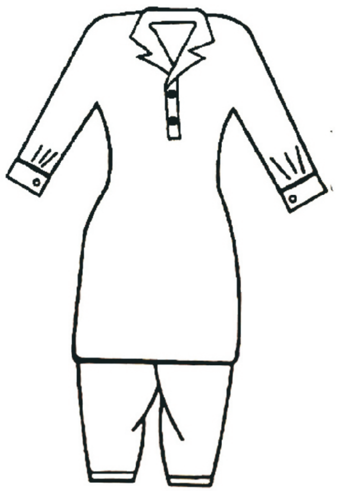

کالج یونیفارم کا خاکہ

۱۴۔ کالج لائبریری

کالج لائبریری میں اعلیٰ معیاری اور نئے ایڈیشن کی کتابوں، قیمتی نسخہ جات، ڈکشنریوں اور انسائیکلو پیڈیاز کا خزانہ ہے۔ بے شمار بین الاقوامی اور قومی شہرت کے میگزین، رسائل اور اخبار ہر وقت کالج لائبریری میں موجود ہیں۔ علم کی جستجو رکھنے والی طالبات کے لئے پُر کشش مقام ہے۔ کالج لائبریری کے ساتھ ہی ایک بڑا اور پُر سکون ریڈنگ روم موجود ہے جو علم سے محبت رکھنے والی طالبات کے لئے بہت حوصلہ افزاء مقام ہے۔

لائبریری سے کتابیں لینے کے اُصول وضوابط

(i) کالج لائبریری میں بے شمار حوالہ جاتی کتابیں، انسائیکلو پیڈیا اور رسائل ہیں جو طالبات صرف لائبریری میں بیٹھ کر پڑھ سکتی ہیں۔ لیکن یہ انہیں جاری نہیں کئے جاتے۔
(ii) کورس کی کتابیں اور تحقیق کے لئے کتابیں صرف 14 دن کے لئے طالبات کو ان کے لائبریری کارڈ پر جاری کی جاتی ہیں۔ مزید برآں لائبریرین اس مدت میں اضافہ کرنے کی مجاز ہے۔
(iii) طالبات کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ کتاب لیتے وقت اس کا تفصیلی جائزہ لیں اور اگر کتاب میں کوئی صفحات غائب ہیں یا نقصان زدہ ہیں تو لائبریرین کو مطلع کریں۔
(iv) اگر کسی طالبہ سے کالج لائبریری کی کوئی کتاب گم ہو جاتی ہے یا پھٹ جاتی ہے تو اسے متبادل کتاب فراہم کرنا ہوگی۔
(v) طالبات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر مقررہ معیاد کے بعد کتابیں واپس نہ کی گئیں تو -/1 روپیہ یومیہ جرمانہ ہوگا۔

(vi) موسمِ گرما کی چھٹیاں شروع ہونے سے دس دن پہلے لائبریری کی تمام کتابیں واپس کر دی جائیں۔

(vii) مختلف کلاسوں کے لئے مختلف دن مقرر ہیں۔جن پر لائبریرین اس کلاس کو کتابیں جاری کریں گی۔

(viii) سالانہ اسٹاک چیکنگ کے موقع پر تمام طالبات کو کتابیں واپس کرنا ہوں گی۔

(ix) لائبریری کارڈز ایک دوسرے کے ساتھ بدلنے کی سختی سے ممانعت ہے۔

نوٹ: لائبریری کے تقدس اور ڈسپلن کو مدنظر رکھتے ہوئے طالبات کو ہدایت کی جاتی ہے کہ لائبریری کے اندر گفتگو سے پرہیز کریں۔
ریڈنگ روم اور لائبریری مکمل خاموشی کی متقاضی ہیں۔شور کی صورت میں ملوث طالبات کو جُرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔

۱۵۔ کالج اسلامک سینٹر

قومیں اداروں میں بنتی اور سنورتی ہیں۔قومی ترقی اور قومی یکجہتی کے تمام مراحل کا آغاز تعلیمی اداروں سے ہوتا ہے۔کالج کی نصابی اور ہم نصابی سرگرمیاں نئی نسل کے فہم وادراک، نظریہ حیات اور طرزِ فکر کی جہت متعین کرتی ہیں۔اسی نقطہ نظر کے پیشِ نظر وقارالنساء اسلامک سنٹر کا قیام (اپریل 1999ء) عمل میں آیا۔جس کے زیرِ اہتمام ''فہم القرآن پروجیکٹ'' کا آغاز ایک ہم نصابی، رضا کارانہ اور مخلص شعوری کوشش ہے اس پراجیکٹ کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ:۔

☆ طالبات کی اخلاقی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دی جائے۔

☆ نئی نسل (دینی و دنیاوی لحاظ سے) ایک مربوط طرزِ فکر کی حامل ہو۔

☆ ترقی پسند، متحرک اور روشن خیال اسلامی اقدار کو فروغ دیا جائے تاکہ طالبات علم وہنر اور عمدہ اخلاق سے مزین ہوں۔

فہم القرآن پراجیکٹ

پانچ نکاتی پروگرام......................نظام الاوقات فہم القرآن اسمبلی......................روزانہ زیرو پریڈ میں تجوید القرآن......................روزانہ فارغ اوقات میں

۱۶۔ کالج میگزین

کالج ہر سال ''الوقار'' کے نام سے ایک میگزین پرنسپل کی سرپرستی میں شائع کرتا تھا لیکن پاکستان گولڈن جوبلی کے موقع پر اس میگزین کا نام ''وقارالنساء'' رکھ دیا گیا۔اس میگزین کے دو حصے ہیں ایک حصہ اُردو ادب اور دوسرا حصہ انگلش مضامین، نظموں اور کہانیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ان دونوں سیکشن کے مختلف ادبی انچارج ہوتے ہیں جن کے تحت ایک پورا عملہ بڑی تن دہی، جستجو اور جانفشانی کے ساتھ سرگرمِ عمل ہوتا ہے۔اس میں طالبات کا بڑا اہم کردار ہوتا ہے کیوں کہ ہر سیکشن کی مدیر انچارج ایک طالبہ ہوتی ہے اور ان کی راہنمائی کے لئے اساتذہ کرام میں سے چند ایک مشاورتی بورڈ کے ممبر ہوتے ہیں جو اس میگزین کی اشاعت میں ان کے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

۱۷۔ پنڈی بورڈ میں مضامین تبدیل کرنے کی فیس

ایف اے/ ایف ایس سی کے لئے راولپنڈی بورڈ میں مضمون تبدیل کرنے کی فیس بورڈ کے قواعد وضوابط کے مطابق ہوگی اور اس کے علاوہ گروپ تبدیل کرنے یعنی آرٹس سے سائنس اور سائنس سے آرٹس میں آنے کی فیس بھی بورڈ کے قواعد کے مطابق ہوگی۔ نیز پری میڈیکل۔ پری انجینئرنگ اور کمپیوٹر سائنس میں بھی ایک گروپ چھوڑ کر دوسرے گروپ میں آنے کے لئے بھی فیس بورڈ کے قواعد کے مطابق ہوگی۔ گورنمنٹ کی نئی پالیسی کی صورت میں اس میں ردوبدل ہوسکتا ہے۔

نیز یہ کہ جو طالبہ کالج ھذا میں داخلے کے بعد نام/ ولدیت یا تاریخ پیدائش میں کوئی درستی کرانا چاہتی ہے تو اُسے متعلقہ بورڈ/ یونیورسٹی سے خود رابطہ کر کے تبدیلی کرانا ہوگی۔ کالج انتظامیہ ذمہ دار نہ ہوگی۔

۱۸۔ پراکٹوریل بورڈ

پراکٹوریل بورڈ کالج اساتذہ کے ممبران پر مشتمل ہوتا ہے جن کی ذمہ داری کالج میں نظم وضبط کی پابندی کرانا اور کالج کے ماحول پر نظر رکھنا ہے۔ ان اساتذہ کے بورڈ میں سے سب سے سنیئر ممبر سنیئر پراکٹر کی حیثیت رکھتا ہے اور یہ بورڈ ڈسپلن کے جو بھی اصول مرتب کرتا ہے وہ تمام طالبات پر یکساں لاگو ہوتے ہیں۔ ڈسپلن کی طالبات بھی سال بھر اچھی کارکردگی کی بناء پر انعام کی حقدار ہوں گی۔

۱۹۔ کالج شناختی کارڈ

جن طالبات کو اس کالج میں داخلہ ملتا ہے انہیں کالج انتظامیہ کی طرف سے ایک شناختی کارڈ مہیا کیا جاتا ہے جس میں اس طالبہ کی تمام مخصوص شناخت درج ہوتی ہے۔

اس شناختی کارڈ پر طالبہ کی پرنسپل سے تصدیق شدہ "1"x1 سائز تصویر Blue Background میں موجود ہوتی ہے۔ ہر طالبہ کو سختی سے ہدایت کی جاتی ہے کہ اپنا کالج شناختی کارڈ کالج اوقات میں اپنے گلے میں ڈالے۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں طالبہ سزا کی مستحق ہوسکتی ہے۔

۲۰۔ اعلیٰ تعلیمی کارکردگی کے انعامات

عام طور پر سالانہ تقسیم انعامات کی تقریب اور جلسہ تقسیم اسناد کی تقریب سال میں ایک مرتبہ ہوتی ہے۔

۱۔ مضامین میں انعامات کے مستحق وہ طالبات قرار دی جاتی ہیں جن کے اس مضمون میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ نمبر ہوں لیکن 60% سے زیادہ ہونے چاہیئں اور دوسرے تمام مضامین میں پورے دو سال ہر امتحان میں پاس ہو۔ کسی امتحان میں بھی غیر حاضر نہ ہو۔

۲۔ میرٹ سرٹیفیکیٹ کی حقدار وہ طالبات ہوں گی، جن کے اُن مضامین میں پورے دو سال کے امتحانات میں 60% نمبر ہوں یعنی ہر امتحان میں 60% نمبر ہوں اور دوسرے کسی مضمون میں فیل نہ ہوئی ہوں۔ یہ پالیسی انٹرمیڈیٹ اور ڈگری دونوں کلاسوں کے لئے یکساں ہے۔

۳۔ ان طالبات کو اسپیشل میڈل دیئے جائیں گے۔ جو بورڈ امتحان یا یونیورسٹی امتحان میں کسی قسم کی کوئی پوزیشن لیں گی۔ علاوہ ازیں کالج میگزین کے اُردو سیکشن اور انگریزی سیکشن میں بہترین کاوشیں کرنے والی طالبات کو خصوصی انعامات دیئے جائیں گے۔

۲۱۔ کالج کیلنڈر اور انجمنیں

کالج میں کئی ایسی انجمنیں ہیں جو تعلیمی سرگرمیوں سے ہٹ کر مختلف شعبوں میں کام کر رہی ہیں۔ ان انجمنوں کے زیر تحت مختلف تقاریب منعقد ہوتی ہیں اور ان تقاریب کا مقصد طالبات میں نئی سوچ اور نئے افکار کو جنم دینا ہے۔ ان تقاریب میں متعلقہ طالبات کی شرکت لازمی ہے اور ان کی ترتیب مندرجہ ذیل ہے۔

	تاریخ	تقریب	انچارج
	14 اگست	یوم آزادی	شعبہ تاریخ
	آخری ہفتہ ستمبر	عید میلاد النبی ﷺ	شعبہ اسلامیات
	اکتوبر	مینا بازار	تمام اساتذہ شرکت کریں گے
	9 نومبر	یوم علامہ اقبال	شعبہ اُردو
	25 دسمبر	یوم قائداعظم	شعبہ انگلش
	5 فروری	یوم کشمیر	شعبہ سیاسیات
	8 مارچ	خواتین کا عالمی دن	شعبہ سیاسیات
ہفتہ طالبات	آخری ہفتہ یا مارچ کا پہلا ہفتہ	مقابلہ حسن قرأت و نعت تقریری مباحثہ (انگلش/اُردو) مقابلہ آرائش گل و مصوری	شعبہ اسلامیات، شعبہ عربی شعبہ انگریزی، شعبہ اُردو شعبہ فائن آرٹس
	23 مارچ	یوم قرارداد پاکستان	شعبہ تاریخ
	21 اپریل	یوم وفات علامہ اقبال	شعبہ فارسی
	یکم مئی	یوم مزدور	شعبہ تاریخ

۲۲۔ کالج میڈیکل سینٹر

کالج میں پرنسپل کی زیرنگرانی زیرو نمبر کمرہ اولڈ اکیڈیمک بلاک میں 24 فروری 2009ء سے میڈیکل سینٹر قائم کیا گیا ہے۔اس کی انچارج مسز آمنہ غلام رسول ہیں۔طالبہ کی طبیعت کی خرابی کی صورت میں یا ایمرجنسی کی صورت میں فوری طبی سہولت کا انتظام ہے۔

۲۳۔ سٹوڈنٹس کونسلنگ سینٹر

انچارج: ڈاکٹر ہما ظفر معاون انچارج: (i) مسز آمنہ غلام رسول (ii) مس آسیہ فیض

طالبات کے مختلف مسائل کے حل کے لئے یہ سینٹر بنایا گیا ہے۔جس کی انچارج ڈاکٹر ہما ظفر (شعبہ نفسیات) ہیں۔

۲۴۔ سٹوڈنٹس کونسل

کالج پرنسپل سٹوڈنٹس کونسل کی سرپرست ہوں گی اور سٹوڈنٹس کونسل کے تمام معاملات میں فیصلہ کا حق صرف پرنسپل کو ہوگا۔اس کونسل میں 14 اساتذہ کی شمولیت اس لئے ہوگی کہ وہ طالبات کے روزمرہ کے مسائل کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہوں۔اس کونسل کی ممبر طالبات ہوں گی۔

۲۵۔ ہاسٹل میں داخلہ کے قواعد

کالج ہاسٹل میں طالبات کے لئے محدود رہائش کی سہولت ہے اور اس محدود سہولت کی پیش نظر ہاسٹل میں داخلہ صرف تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔

جن طالبات کو ہاسٹل میں رہائش مقصود ہے وہ داخلہ کے وقت کالج کی ہاسٹل وارڈن سے ایک درخواست فارم حاصل کریں جس پر تمام قواعد وضوابط درج ہیں۔انہیں پر کر کے داخلہ فارم کے ساتھ ہی جمع کرائیں۔

۲۶۔ کالج بس کے قواعد وضوابط

۱۔ اگر کوئی طالبہ کالج بس کی سہولت چاہتی ہے تو اپنے داخلہ کے وقت کالج بس انچارج کو درخواست دیں۔

۲۔ اس وقت کالج کے پاس 4 بسیں موجود ہیں جو مختلف روٹس پر چلتی ہیں۔

۳۔ جب ایک طالبہ کالج بس لگوالیتی ہے تو وہ ایک ماہ کا نوٹس دیئے بغیر بس نہیں چھوڑ سکتی۔ اسے بس انچارج کو ایک درخواست دینا ہوگی۔ جس میں بس چھوڑنے کی معقول وجہ بتانا ہو گی بصورت دیگر اس ماہ کی فیس ادا کرنا لازم ہوگی۔ اس کے بعد اسے بس کی سہولت دوبارہ میسر نہیں ہو سکے گی۔

۴۔ کالج بس کی فیس روٹ کے مطابق ہوگی۔

۵۔ بس کی فیس مارچ تک ادا کرنا ضروری ہے بصورت دیگر فرسٹ ائیر، سیکنڈ ائیر، تھرڈ ائیر اور فورتھ ائیر کو رول نمبر جاری نہیں کئے جائیں گے۔

۶۔ اگر طالبہ کو صرف ایک جانب سے (یعنی صبح و شام) بس سہولت کی ضرورت ہے تو بھی اسے بس کی مکمل فیس ادا کرنا پڑے گی۔

۷۔ بس کی فیس ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں مقرر کردہ تاریخوں پر وصول کی جائے گی۔ اگر کوئی طالبہ اس مقررمعیاد میں فیس ادا نہیں کر سکے گی تو اسے دس روپے یومیہ جرمانے کے ساتھ ادا کرنا ہوگی۔

۲۷۔ ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مجوزہ جرمانے

۱۔ **کلاسز سے غیر حاضری**

(i) فی لیکچر	....	10/- روپے
(ii) کالج سے غیر حاضری بغیر درخواست کے جرمانہ	....	100/- روپے فی یوم
۲۔ یونیفارم کے بغیر کالج میں داخلہ	....	150/- روپے
۳۔ یونیفارم میں کسی ایک چیز کی خلاف ورزی پر جرمانہ	....	100/- روپے فی یوم
۴۔ نظم و ضبط کے خلاف ورزی پر	....	200/- روپے کم از کم (کالج سے نام خارج کر دیا جائے گا)
۵۔ موبائل فون و میک اپ کا سامان رکھنے پر	....	1000/- روپے زیادہ سے زیادہ جرمانہ
۶۔ اسکارف (رنگ برنگے اسکارف پر جرمانہ)	....	25/- روپے